© rasailojaraid.com

● درس ترمذی شریف ، ماشاء اللہ آپ نے اہلی اور وحشی گدھوں اور مروجہ متعہ کی حرمت پر علمی سیر حاصل بحث کی جو کہ نہایت مفصل و مدلل ہے۔ لہٰذا اس کا ماہنامہ الحق میں مسلسل جاری رہنا از حد ضروری ہے۔ اس میں انقطاع نہیں ہونی چاہیئے۔ اللہ کرے یہ درس ترمذی جلد مرتب ہو کر منظر عام پر آجائے۔ تو علماء اور طلباء کے لیے انتہائی فرح اور مسرت ہوگی۔ یہ سب شروحات سے جامع و مفصل ہوگی۔ جیسا کہ تحقیق و دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک علمی انداز کی انوکھی شرح ہوگی۔ (مفتی) عمر حیات راولپنڈی۔

● حضرت مولانا سمیع الحق زید عرفانہ کے درس ترمذی کے افادات علماء کرام اساتذہ عظام طلباء فخام اور عام اہل علم وہر اہل ایمان قاری کے لیے یکساں مفید افید ہیں ، مؤقر جریدہ الحق نے یہ سلسلہ شروع کر کے شیوع دین کی وسعت اور حصول علم کی تسہیل و تطہیر کے ایک ایسے حصن مرصوص کی تعمیر و ترصیص کی ابتداء کی ہے جو ہر کردمہ کے لیے انفع و اصوب و انسب اور حرز ایمان ہے۔ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب جگر کاوی سے کنج کاوی کر کے جو قال اللہ و قال رسول ؐ کا روحانی باغ لگائے اور سجائے جا رہے ہیں وہ اس پر آشوب دور میں روحانی منہل بھی ہے بقول شاعر ؎

کرو دل کے ویرانے کی کنج کاوی
دبے اس کھنڈر میں خزانے بہت ہیں

ایمان کا تقاضا ہے کہ ہر مسلمان اس سے خوشہ چینی کر کے اپنے دین و دنیا کو تاباں و درخشاں بنانے کی جد و سعی کرے۔

مولانا سمیع الحق مدظلہ العالی کے درس ترمذی میں متعہ کے اچھے خاصے نکات آگئے ہیں اگر مناسب سمجھیں تو بقدر زیر رشحات بھی الحق کے قارئین تک پہنچا دیں تو میرے خیال میں بہتر بھی رہے گا۔ (مولانا سید تصدق بخاری گوجرانوالہ)

علامہ سید تصدق بخاری کی تحریر آئندہ پرچے میں الحق کے صفحات کی زینت بنے گی (ادارہ)

علامہ طالب الہاشمی کا مکتوب

مکتوب اوّل ! آپ کے حسن ذوق ، حسن نظر اور محنت کی بدولت "الحق" دقیع سے وقیع تر ہوتا جا رہا ہے ملک کے دینی پرچوں میں اس کو بہت بلند بلکہ منفرد مقام حاصل ہو گیا ہے۔

مکتوب ثانی ... میری حقیر رائے کیا ، آپ یقین جانئے بڑے بڑے اہل علم کے نزدیک "الحق" نے بہت بلند مقام حاصل کر لیا ہے اور وہ اسے بلا تامل برکوچک کے علمی رسائل میں صف اوّل کا پرچہ شمار کرتے ہیں یہ کہنا مبالغہ سے بالکل خالی ہے کہ الحق کو یہ مقام آپ کی محنت شاقہ اور آپ کے حسن ذوق کی بدولت حاصل ہوا ہے۔

(علامہ طالب الہاشمی لاہور)

© rasailojaraid.com